سُوْرَةُ النُّوْرِ

تعارف

سُوْرَةُ النُّوْرِ قرآن مجید کی چوبیسویں (24ویں) سورت ہے۔ یہ سورت قرآنِ مجید کے اٹھارویں (18ویں) پارے میں ہے۔ اس سورت میں چونسٹھ (64) آیات اور نو (9) رکوع ہیں۔ یہ سورت مدنی دور کے وسط میں نازل ہوئی۔ اس سورت کا نام اس کی آیت نمبر پینتیس (35) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ترجمہ: ''اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے'' سے ماخوذ ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے مردوں کو سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ سکھاؤ اور اپنی عورتوں کو سُوْرَةُ النُّوْرِ سکھاؤ۔ (شعب الایمان: 2205)

سُوْرَةُ النُّوْرِ اور اس سے پہلی سورت سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے مضامین مشترک نوعیت کے ہیں۔ سُوْرَةُ النُّوْرِ کو سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا اختتامیہ بھی کہا گیا ہے، یعنی جو معاشرتی زندگی سے متعلقہ مضامین سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں بیان کیے گئے ہیں ان کی تفصیل سُوْرَةُ النُّوْرِ میں آئی ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ النُّوْرِ کا مرکزی موضوع معاشرتی زندگی سے متعلق آداب کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ النُّوْرِ کی ابتدا میں عفت وعصمت کی حفاظت کے متعلق اسلامی اَحکام بیان کیے گئے ہیں، جن میں بدکاری کی سخت سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔ زانی عورت اور زانی مرد کے رویّوں کی سنگینی کو بیان کر کے ان کے لیے سخت سزا تجویز کی گئی ہے۔ اسی طرح پاک باز عورت پر تہمت لگانے کی سزا بیان کی گئی ہے۔ شوہر کے اپنی بیوی پر بدکاری کا الزام لگانے کی صورت میں ان کی علیحدگی کا طریقہ بیان کیا گیا ہے، جس کو لِعَان کہتے ہیں۔

اس سورت مبارکہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنھا کی براءت اور پاک دامنی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جس کو واقعۂ اِفک سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

اس سورت میں معاشرتی آداب واَحکام بھی بیان کیے گئے ہیں: کسی کے گھر میں بغیر اجازت داخلے سے منع کیا گیا ہے، البتہ مسافر خانے اور سرائے وغیرہ کو اس حکم سے مستثنٰی قرار دیا گیا ہے۔ کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے سلام کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کو بہترین دعا کہا گیا ہے۔ نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنے شوہر، باپ، دادا، شوہر کے باپ دادا، اپنے بیٹے،

شوہر کے بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے، مسلمان عورتوں، باندیوں، نفسانی خواہش سے پاک مردوں اور چھوٹے بچوں کے سوا اپنی زیب وزینت کسی غیر محرم پر ظاہر نہ کریں۔ ایمان والوں کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آرام کرنے کے تین مخصوص اوقات یعنی فجر سے پہلے، ظہر سے پہلے اور عشا کے بعد، اہلِ خانہ کے پاس بغیر اجازت کے داخل نہیں ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اپنے غیر شادی شدہ مردوں، عورتوں، غلاموں اور باندیوں کا نکاح کر دیا کرو تاکہ وہ برائی سے بچے رہیں۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نورانیت کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور نورانیت کو یوں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسے ہے جیسے ایک طاق میں چراغ ہو۔ چراغ ایک فانوس میں رکھا ہو۔ فانوس گویا ایک موتی جیسا ستارا ہو اور اس چراغ کو زیتون کا تیل روشن کرے۔ نورانیت کا عالم یہ ہے کہ بغیر شعلے کے خود ہی روشن ہو جائے، یعنی نور ہی نور ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں مسلمانوں اور کافروں کے اعمال کی مثال یوں دی گئی ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں ہوتے اور قیامت کے دن کا خوف رکھتے ہیں، انھیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جب کہ کافروں کے اعمال گویا سَراب ہیں کہ دور سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پانی ہے مگر قریب جانے پر سوائے ریت کے کچھ نظر نہیں آتا۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں مومنین اور منافقین کے طرزِ عمل کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ منافقین اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں سے رُوگردانی کرتے ہیں۔ جب نبی کریم خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مجلس میں بیٹھے ہوتے ہیں تو آنکھیں چُرا کے نکل جاتے ہیں۔ جب کسی معاملے میں فیصلہ ان کے خلاف آئے تو انکار کرتے ہیں اور جب حق میں آئے تو خوش ہوتے ہیں۔ منافقین قسمیں کھا کھا کر اپنی وفاداری کا یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں، مگر اللہ تعالیٰ ان کے دل کی کیفیت کو جانتا ہے۔ دنیا و آخرت کی کامیابی انھی لوگوں کے لیے ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کرتے ہیں اور روگردانی کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اہلِ ایمان کا طرزِ عمل یہ بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے فیصلوں کو دل سے تسلیم کرتے ہیں۔ وہ آدابِ مجلس کا خیال کرتے ہیں، آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا دل و جان سے احترام کرتے ہیں اور آپ خاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس طرح نہیں بلاتے جس طرح آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہیں۔

بے حیائی پھیلانے پر عذاب کی وعید

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ فِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (سُوْرَۃُ النُّوْرِ:19)

ترجمہ: بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی پھیلے اُن کے لیے دنیا و آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

أيَاتُهَا ٦٤ — (٢٤) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٢) — رُكُوْعَاتُهَا ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَ فَرَضْنٰهَا وَ اَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ①

(یہ) ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض کیا ہے اور ہم نے اِس میں واضح آیات نازل فرمائی ہیں تا کہ تم نصیحت

اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ

حاصل کرو۔ زنا کرنے والی عورت اور زنا کرنے والا مرد اِن دونوں میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور تمھیں اللہ کے دین کے معاملہ میں ان دونوں پر ذرا ترس

دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَ لْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

نہ آئے اگر تم اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو اور چاہیے کہ مومنوں کی ایک جماعت اُن دونوں کی سزا (کے موقع) پر موجود رہے۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّ الزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ

زانی مرد صرف زنا کار یا مشرکہ عورت (ہی) سے نکاح (کرنا پسند) کرے گا اور زانیہ عورت صرف زانی یا مشرک مرد (ہی) سے نکاح (کرنا پسند) کرے گی اور

مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا

مومنوں پر یہ حرام کیا گیا ہے۔ اور وہ لوگ جو پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں پھر (اس پر) چار گواہ نہ پیش کر سکیں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ

تو اُن کو اسّی (۸۰) کوڑے لگاؤ اور کبھی بھی اُن کی کوئی گواہی قبول نہ کرو اور وہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ④ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ وَ

فاسق ہیں۔ مگر وہ لوگ جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور

الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

وہ لوگ جو اپنی بیویوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور اُن کے پاس خود ان کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایسے کسی شخص کی گواہی یہ ہے کہ (وہ) چار بار اللہ کی

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥ وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

قسم کھا کر گواہی دے کہ یقیناً وہ (اس لگائے ہوئے الزام میں) سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اُس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ

الْكٰذِبِيْنَ (٧) وَ يَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

جھوٹا ہو۔ اور اس عورت سے (بھی) یہ بات (زنا کی) سزا کو ٹال سکتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (شوہر) یقیناً (اس الزام میں) جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ۙ (٨) وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (٩) وَ لَوْ لَا فَضْلُ

ہے۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اللہ کا غضب ہو اُس (عورت) پر اگر وہ (شوہر) سچا ہے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ (١٠) اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ ع

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم بڑی مشکل میں پڑ جاتے) اور بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ

(حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان لگایا (وہ) تمھارے اندر کا (ہی) ایک ٹولہ ہے تم اس (بہتان کے واقعہ) کو اپنے حق میں بُرا مت سمجھو بلکہ وہ تمھارے حق

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَ الَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ

میں بہتر (ہی) ہے اُن میں سے ہر ایک نے جتنا گناہ کمایا اُس کے لیے اتنا ہی حصّہ ہے اور اُن میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے زیادہ حصّہ لیا

عَظِيْمٌ (١١) لَوْ لَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ

اُس کے لیے بڑا عذاب ہے۔ (ایسا) کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو مومن مَردوں اور مومن عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا

وَّ قَالُوْا هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ (١٢) لَوْ لَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ

ہوتا اور کہا ہوتا کہ یہ تو بالکل واضح بہتان ہے۔ وہ (بہتان لگانے والے) اس پر چار گواہ کیوں نہ لائے پھر جب وہ گواہ نہیں لا سکے تو (جان لو)

فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ (١٣) وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَ

یہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو

الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَاۤ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚۖ (١٤) اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ

جس (تہمت کے) چرچے میں تم پڑ گئے ہو اس پر تمھیں بڑا عذاب پہنچتا۔ (جب تم ایک دوسرے سے) اس (بہتان) کو اپنی زبانوں سے نقل کر رہے تھے اور

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ (١٥) وَ لَوْ لَاۤ

اپنے مُنھ سے وہ کچھ کہتے تھے جس کا تمھیں کوئی علم ہی نہ تھا اور تم اس کو معمولی بات سمجھ رہے تھے حالاں کہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ اور ایسا کیوں نہ

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَاۤ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ (١٦)

ہوا جب تم نے اس (بہتان) کو سنا تھا تو تم کہہ دیتے کہ ہمیں لائق نہیں کہ ہم ایسی بات مُنھ پر لائیں (اے اللہ!) تُو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٧﴾ وَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَ

اللہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے کہ پھر کبھی بھی ایسی بات نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمھارے لیے آیات کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور

اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِيۡعَ الۡفَاحِشَةُ فِى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ اہلِ ایمان میں بے حیائی پھیلے اُن کے لیے دُنیا و آخرت میں

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ يَعۡلَمُ وَ اَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَ لَوۡ لَا فَضۡلُ

دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل

ع ۲ / ۸ النصف

اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٢٠﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم پر عذاب آ جاتا) اور بے شک اللہ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ایمان والو! شیطان کے نقشِ قدم کی

الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَ الۡمُنۡكَرِ ؕ وَلَوۡ لَا فَضۡلُ

پیروی نہ کرو اور جو شخص شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی کرتا ہے تو بے شک وہ (اسے) بے حیائی اور بُرائی کا حکم دیتا ہے اور اگر تم پر اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَ رَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ

اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے اور اللہ

سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿٢١﴾ وَ لَا يَاۡتَلِ اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَ السَّعَةِ اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَ

خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور قسم نہ کھائیں جو تم میں سے (دینی) فضیلت اور (مالی) وسعت والے ہیں کہ وہ رشتہ داروں اور

الۡمَسٰكِيۡنَ وَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ وَلۡيَعۡفُوۡا وَلۡيَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّغۡفِرَ

مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے اور اُنھیں چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھیں بخش

اللّٰهُ لَكُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ

دے اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ جو پاک دامن بھولی بھالی مومن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَ الۡاٰخِرَةِ ۖ وَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ ﴿٢٣﴾ يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ اَلۡسِنَتُهُمۡ وَ

اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن گواہی دیں گی اُن کے خلاف اُن کی زبانیں اور

اَيۡدِيۡهِمۡ وَ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٤﴾ يَوۡمَئِذٍ يُّوَفِّيۡهِمُ اللّٰهُ دِيۡنَهُمُ الۡحَقَّ وَيَعۡلَمُوۡنَ

اُن کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان (اعمال) پر جو وہ کیا کرتے تھے۔ اس دن اللہ اُنھیں اُن (کے اعمال) کا حقیقی بدلہ پورا پورا عطا فرمائے گا اور وہ جان لیں

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ

گے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے (اور حق کا) ظاہر فرمانے والا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لائق ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لائق ہیں اور

الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۗ

پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لائق ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لائق ہیں یہ لوگ بری ہیں اُن (تہمت والی) باتوں سے جو (ناپاک) لوگ بیان

ع ٣ ٦ ٩ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى

کر رہے ہیں ان (پاکیزہ افراد) کے لیے مغفرت اور عزّت والا رزق ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک کہ تم

تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۗ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِنْ لَّمْ

اجازت (نہ) لے لو اور گھر والوں کو سلام (نہ) کرلو یہ تمھارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم اُن (گھروں)

تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو اُن میں مت داخل ہو یہاں تک کہ تمھیں اجازت دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا

تو تم واپس چلے جاؤ یہ تمھارے لیے پاکیزہ ترین بات ہے اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو خوب جانتا ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم ایسے گھروں میں

بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

(اجازت لیے بغیر) داخل ہو جن میں کوئی رہائش پذیر نہ ہو جن میں تمھارا کوئی سامان ہو اور اللہ سب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۗ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۗ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم!) مومن مردوں سے فرما دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ اُن کے لیے پاکیزہ ترین بات ہے،

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ

بے شک اللہ ان کاموں سے خوب واقف ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور آپ مومنہ عورتوں سے فرما دیجیے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں

فُرُوْجَهُنَّ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى

کی حفاظت کریں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اُس کے جو اُس میں سے از خود ظاہر ہو جائے اور چاہیے کہ وہ اپنے سروں پر لی ہوئی اوڑھنیاں اپنے

جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَ لَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں سوائے اپنے شوہر یا اپنے والد یا اپنے شوہر کے والد یا اپنے بیٹوں یا

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

اپنے شوہر کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا اپنی جیسی عورتوں یا کنیزوں کے

اَیْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

جن کی وہ مالک ہیں یا مردوں میں سے ان خدمت گاروں کے جو (جنسی) خواہش نہیں رکھتے یا اُن بچوں کے جو عورتوں کی پردہ والی چیزوں سے واقف نہیں

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ ؕ

ہوئے اور (مومنہ عورتوں کو چاہیے کہ) وہ (چلتے ہوئے) اپنے پاؤں (زمین پر) زور سے نہ رکھیں کہ وہ (سنگھار) ظاہر ہوجائے جو انھوں نے اپنی زینت میں

وَ تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰی مِنْكُمْ وَ

سے چھپا رکھا ہے اور اے مومنو! تم سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور تم میں سے جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کرو

الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور تمھارے غلاموں اور کنیزوں میں سے بھی جو (نکاح کے) قابل ہوں (ان کا بھی نکاح کردو) اگر وہ نادار ہوں تو اللہ اُنھیں اپنے فضل سے غنی فرما دے گا۔

وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٣٢﴾ وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔ اور ایسے لوگوں کو پاک دامنی اختیار کرنی چاہیے جو نکاح کی استطاعت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ اُنھیں اپنے فضل

فَضْلِهٖ ؕ وَ الَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ

سے غنی فرما دے اور تمھارے (غلاموں اور کنیزوں) میں سے جو مکاتبت (آزادی کا معاہدہ) کرنا چاہیں تو ان سے مکاتبت کرلو اگر تم جانتے ہو کہ ان کے اندر

خَیْرًا ۖۗ وَّ اٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ لَا تُكْرِهُوْا فَتَیٰتِكُمْ عَلَی الْبِغَآءِ اِنْ

کوئی خیر ہے اور اُنھیں اللہ کے اس مال میں سے دو جو اُس نے تمھیں عطا فرمایا ہے اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَنْ یُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ

ہوں (محض اس لیے) کہ تمھیں دنیا کی زندگی کے فائدے حاصل ہوجائیں اور جو اُنھیں مجبور کرے گا تو ان کے مجبور ہوجانے کے بعد بے شک اللہ (ان کنیزوں

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٣٣﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ وَّ مَثَلًا مِّنَ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ

کو) بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے تمھاری طرف واضح کرنے والی آیات نازل کردی ہیں اور اُن لوگوں کی کچھ مثالیں جو تم سے پہلے

قَبْلِكُمْ وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿٣٤﴾ ع اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا ع ٤ ٨ ١٠

گزر چکے ہیں اور (یہ) پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نُور ہے اُس کے نُور کی مثال یوں ہے جیسے ایک طاق میں ایک چراغ

مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ فِیۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

(رکھا) ہو (وہ) چراغ (شیشے کے) ایک فانوس میں ہو (وہ) فانوس گویا موتی کی طرح ایک چمکتا ہوا تارا ہے وہ (چراغ) زیتون کے ایسے مبارک درخت کے

زَیۡتُوۡنَةٍ لَّا شَرۡقِیَّةٍ وَّ لَا غَرۡبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ زَیۡتُهَا یُضِیۡٓءُ وَ لَوۡ لَمۡ تَمۡسَسۡهُ نَارٌ ؕ نُوۡرٌ عَلٰی نُوۡرٍ ؕ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ شرقی ہے نہ غربی قریب ہے کہ اُس کا تیل اپنے آپ ہی روشن ہو جائے اگر چہ اُسے آگ نہ بھی چھوئے یہ نُور پر نُور ہے

یَهۡدِی اللّٰهُ لِنُوۡرِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ یَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیۡءٍ

اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نُور کی طرف رہنمائی فرماتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

عَلِیۡمٌ ﴿۳۵﴾ فِیۡ بُیُوۡتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنۡ تُرۡفَعَ وَ یُذۡكَرَ فِیۡهَا اسۡمُهٗ ۙ

(اللہ کے نُور کی طرف ہدایت پانے والے) ایسے گھروں میں ہیں (جن کے متعلق) اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند مقام دیا جائے اور ان میں اس کا نام ذکر کیا

یُسَبِّحُ لَهٗ فِیۡهَا بِالۡغُدُوِّ وَ الۡاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلۡهِیۡهِمۡ تِجَارَةٌ وَّ لَا بَیۡعٌ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ

جائے اُن میں صبح اور شام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ وہ مرد جنھیں کوئی تجارت اور کوئی خرید و فروخت نہ اللہ کے ذکر سے غافل کرتی ہے

وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِیۡتَآءِ الزَّكٰوةِ ۪ۙ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا تَتَقَلَّبُ فِیۡهِ الۡقُلُوۡبُ وَ الۡاَبۡصَارُ ﴿۳۷﴾

اور نہ نماز قائم کرنے سے اور نہ زکوٰۃ ادا کرنے سے وہ اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ پلٹ جائیں گی۔

لِیَجۡزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَ یَزِیۡدَهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ

تا کہ اللہ اُنھیں بہترین بدلہ دے اُس کا جو انھوں نے اعمال کیے اور اُنھیں اپنے فضل سے مزید عطا فرمائے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اَعۡمَالُهُمۡ كَسَرَابٍۭ بِقِیۡعَةٍ یَّحۡسَبُهُ الظَّمۡاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤی اِذَا

ہے۔ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اُن کے اعمال کسی چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں پیاسا اُسے پانی سمجھتا ہے یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس (اُسے

جَآءَهٗ لَمۡ یَجِدۡهُ شَیۡـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنۡدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۳۹﴾

پینے کے لیے) آتا ہے تو اُسے کچھ بھی نہیں پاتا اور وہ اللہ کو اپنے پاس پاتا ہے تو وہ (اللہ) اُسے اُس کا پورا حساب چکا دیتا ہے اور اللہ بہت جلد حساب لینے والا

اَوۡ كَظُلُمٰتٍ فِیۡ بَحۡرٍ لُّجِّیٍّ یَّغۡشٰهُ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ مَوۡجٌ مِّنۡ فَوۡقِهٖ سَحَابٌ ؕ

ہے۔ یا (کفار کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے ہوں جس پر ایک موج چھائی ہوئی ہو اُس موج پر ایک اور موج (ہو اور) اُس کے

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَهٗ لَمۡ یَكَدۡ یَرٰىهَا ؕ وَ مَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوۡرًا

اوپر بادل تہ در تہ اندھیرے (ہی اندھیرے) ہیں اگر کوئی اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے بھی نہ دیکھ پائے اور جس کو اللہ نُور عطا نہ کرے تو اُس کے لیے کوئی

فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ ع ٥ ١١

نُور نہیں۔(اے مخاطب!) کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہی ہے جس کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر وہ شے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور پَر پھیلائے

صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ

پرندے ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح یقیناً جان رکھی ہے اور اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ

بادشاہت ہے اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو چلاتا ہے پھر اُنھیں آپس میں ملا دیتا ہے

ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ

پھر اُس کو تہ بہ تہ بنا دیتا ہے پھر (اے مخاطب!) تُو دیکھتا ہے کہ بارش کے قطرے اس کے درمیان سے ٹپکتے ہیں اور وہ آسمان سے پہاڑوں (جیسے بادلوں) سے

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ

اولے برساتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اسے ہٹا دیتا ہے قریب ہے کہ اُس (بادل) کی بجلی کی چمک ان کی

يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٣﴾ ؕ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

آنکھوں کو ختم کر دے۔ اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے یقیناً اِس میں عبرت (کا سامان) ہے بصیرت رکھنے والوں کے لیے۔

الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ نے زمین پر چلنے والے ہر جان دار کو پانی سے پیدا فرمایا اُن میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا پھرتا ہے اور اُن میں سے کوئی

يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

دو ٹانگوں پر چلتا پھرتا ہے اور اُن میں سے کوئی چار پاؤں پر چلتا پھرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر پوری

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

طرح قادر ہے۔ یقیناً ہم نے واضح آیتیں نازل کیں اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ

اور وہ کہتے ہیں ہم اللہ پر اور رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی پھر اِس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ (اس دعوے کے

بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

بعد) مُنھ موڑ لیتا ہے اور ایسے لوگ (حقیقت میں) مومن نہیں ہیں۔ اور جب اُنھیں اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی طرف بُلایا جاتا ہے تاکہ

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا

وہ اُن کے درمیان (جھگڑوں کا) فیصلہ فرما دیں تب ان میں سے ایک گروہ رُوگردانی کرنے والا ہوتا ہے۔اور اگر فیصلہ اُن کے حق میں ہوتو اُن

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

(رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے بڑے فرماں بردار بن کر چلے آتے ہیں۔کیا اُن کے دلوں میں کوئی (نفاق کی) بیماری ہے یا وہ شک میں پڑے ہوئے ہیں یا

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ ع ٦ ١٢

انھیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُن پر ظلم کریں گے (نہیں) بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں۔بے شک مومنوں کی بات تو یہی ہوتی ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ

کہ جب اُنھیں بُلایا جائے اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائیں کہ وہ کہیں ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم

اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ اللّٰهَ وَ

نے (ان کی) اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور

يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ

اُس (کی نافرمانی) سے بچے تو یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔اور یہ (منافقین) اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اُنھیں حکم دیں تو وہ (جہاد کے لیے) ضرور نکلیں گے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے قسمیں مت کھاؤ (تمھاری) اطاعت (خوب) معلوم ہے بے شک

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

اللہ خوب خبردار ہے اُس سے جو تم کرتے ہو۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) فرما دیجیے کہ اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ

کی پھر اگر تم نے منھ موڑ لیا تو بے شک رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ وہی کچھ ہے جو اُن پر لازم کیا گیا اور تمھارے ذمہ وہ ہے جو تم پر لازم کیا گیا اور اگر تم

تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اُن کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے ذمہ تو صرف واضح طور پر (حق بات) پہنچا دینا ہے۔اللہ نے تم میں سے اُن

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ

لوگوں سے وعدہ فرمایا ہے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے کہ وہ ضرور بالضرور اُنھیں زمین میں خلافت عطا فرمائے گا جس طرح اُس نے اُن لوگوں

قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ

کو خلافت عطا فرمائی جو اِن سے پہلے تھے اور اُن کے لیے اُن کے اُس دین کو ضرور غالب کرے گا جو اُس نے اُن کے لیے پسند کیا اور اُن کے خوف (کی

اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

کیفیت) کو ضرور امن سے بدل دے گا (بس) وہ میری عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد (بھی) ناشکری کریں تو

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ

رحم کیا جائے۔ ہرگز نہ سمجھنا اُن لوگوں کو جنھوں نے کفر کیا کہ وہ (اللہ کو) زمین میں عاجز کرنے والے ہیں اور اُن کا ٹھکانا (جہنم کی) آگ ہے اور

لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ ع ۷ ۱۳

یقیناً وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! چاہیے کہ وہ تم سے اجازت طلب کیا کریں جو تمھاری ملکیت میں (غلام اور کنیزیں) ہیں اور وہ (بچے) جو تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ

ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے تین اوقات میں فجر کی نماز سے پہلے اور

حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ

دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اتارے رکھتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد، (یہ) تین (اوقات) تمھارے پردے کے ہیں

لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى

اِن اوقات کے علاوہ نہ تم پر کوئی حرج ہے اور نہ اُن پر (بقیہ اوقات میں وہ) تمھارے ہاں (کثرت کے ساتھ) ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے رہتے ہیں

بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ

اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیتوں کو واضح فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جب تمھارے بچے بلوغ کو پہنچ جائیں

مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

تو وہ اجازت طلب کیا کریں جیسا کہ ان سے پہلے (بالغ افراد) اجازت طلب کرتے ہیں اس طرح اللہ تمھارے لیے اپنی آیات (خوب) واضح فرماتا ہے اور

اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور وہ خانہ نشین بوڑھی عورتیں جو نکاح کی آرزو نہیں رکھتیں اُن پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَ

دیں بشرطیکہ وہ (بھی) زینت کو ظاہر کرنے والی نہ بنیں اور اگر وہ (اِس سے بھی) احتیاط رکھیں تو اُن کے لیے بہتر ہے اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى

اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ نابینا پر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ

الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّ لَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

مریض پر کوئی حرج ہے اور نہ تمھاری جانوں پر کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے والد کے گھروں سے یا اپنی

اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے

عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ

ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اُن گھروں سے، جن کی چابیوں کا تم اختیار رکھتے ہو یا اپنے دوست کے گھر سے تم پر کوئی حرج نہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى

ہے کہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ پھر جب تم (ان میں سے) کسی گھر میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام کہا کرو یہ (ملاقات کی) اچھی دُعا ہے

اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

جو اللہ کے پاس سے بابرکت (اور) پاکیزہ ہے اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیات واضح فرماتا ہے تا کہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى ع ٨ ١٤

سمجھ سکو۔ بے شک مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان لائے اور جب وہ اُن (رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر (حاضر) ہوتے ہیں وہ نہیں جاتے جب تک وہ نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت نہ لے لیں بے شک جو

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے اجازت مانگتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایمان رکھتے ہیں تو جب وہ آپ

اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ

سے اپنے کسی کام کے لیے اجازت مانگیں تو اُن میں سے جسے آپ چاہیں اجازت دے دیں اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ

بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (مومنو!) تم اپنے درمیان رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے بلانے کو ایسا (معمولی) نہ بنالو جیسے تم

بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ

آپس میں ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو یقیناً اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو (خوب) جانتا ہے جو ایک دوسرے کی آڑ میں چپکے سے کھسک جاتے ہیں پس وہ لوگ

الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

ڈریں جو رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے حکم کے خلاف کر رہے ہیں کہ کہیں ان پر (دنیا میں) کوئی آفت نہ آ پڑے یا اُنھیں (آخرت میں) کوئی دردناک

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ

عذاب نہ آ پکڑے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ یقیناً جانتا ہے جس حال پر تم ہو اور جس دن لوگ اس کی طرف

يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع ۹ ۱۵

لوٹائے جائیں گے تو وہ ان کو بتادے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ النُّوْرِ کی آیات 1 تا 3، 28 تا 31، 55 اور 56 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

معاشرتی زندگی کے اہم اصول

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (سُوْرَةُ النُّوْرِ: 27)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہونا یہاں تک کہ تم اجازت (نہ) لے لو اور گھر والوں کو سلام (نہ) کرلو۔ یہ تمھارے لیے بہتر ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

آدابِ بارگاہِ رسالت مآب (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (سُوْرَةُ النُّوْرِ: 62)

ترجمہ: (مومنو!) تم اپنے درمیان رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے بلانے کو ایسا (معمولی) نہ بنالو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم نے عورتوں کو کون سی سورت سکھانے کا حکم دیا ہے؟

(الف) سُوْرَۃُ النُّوْرِ　　(ب) سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ

(ج) سُوْرَۃُ الْمَآئِدَۃِ　　(د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

(ii) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی پاک دامنی کو بیان کیا گیا ہے:

(الف) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں　　(ب) سُوْرَۃُ الْحُجُرٰتِ میں

(ج) سُوْرَۃُ الصَّفِّ میں　　(د) سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ میں

(iii) بغیر اجازت داخل ہونے کی اجازت ہے:

(الف) چچا کے گھر میں　　(ب) ماموں کے گھر میں

(ج) بھائی کے گھر میں　　(د) سرائے اور مسافر خانے میں

(iv) آرام کرنے کے تین مخصوص اوقات میں شامل ہے:

(الف) فجر سے پہلے کا وقت　　(ب) فجر کے بعد کا وقت

(ج) ظہر کے بعد کا وقت　　(د) عصر کے بعد کا وقت

(v) کافروں کے اعمال کو تشبیہ دی گئی ہے:

(الف) بارش سے　　(ب) سراب سے

(ج) نہر سے　　(د) صحرا سے

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ النُّوْرِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں مذکور معاشرتی آداب و احکام میں سے کوئی سے تین بیان کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اللہ تعالیٰ کی نورانیت کا تذکرہ کن الفاظ میں بیان کیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ النُّوْرِ میں اہلِ ایمان کا کیا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے؟

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- اَلزَّانِيَةُ وَ الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

- لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا
تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

- وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ النُّوْرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ النُّوْرِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَةُ النُّوْرِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ ''استیذان'' کیا ہے اور ان معلومات کو اپنی کاپی پر تحریر کریں۔
- سُوْرَةُ النُّوْرِ میں مذکور معاشرتی آداب کی فہرست بنائیں۔
- سُوْرَةُ النُّوْرِ کی آیات 1 تا 3، 28 تا 31، 55 اور 56 کا ترجمہ یاد کریں اور کاپی پر لکھیں۔
- امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ النُّوْرِ میں بیان کردہ معاشرتی آداب واحکام کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو پابندی سے پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو ایک دوسرے کو سلام کرنے کی ترغیب دیں۔
- طلبہ کو رسالت مآب خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضری کے آداب سے آگاہ کریں۔